Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. 4th Sem, Paper-16
7. Title/Heading of e-content : SOUTIAT KA LESANIAT SE TAALUQUE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

09.09.2020

صوتیات کا لسانیات سے تعلق

M.A. 4th Sem, Paper. 16

زبان کی تشکیل ادب ہے اور آواز کی تشکیل نغمہ۔ اگر اس جہت سے آپ لسانیات اور صوتیات کے تعلق کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جس طرح فنون لطیفہ کی بنیادی قدریں ایک ہیں اسی طرح صوتیات اور لسانیات میں گہرا اشتراک ہے۔ آوازیں ارتقاء پذیر ہو کر زبانیں بنی ہیں اور زبانیں ارتقاء کی منزلیں طے کر کے ادب کے روپ میں ڈھل جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ عمل صوتیات کے ارتقاء میں بھی جاری رہتا ہے اور شاعری میں جو ترنم کا عنصر ہے وہ صوتی عنصر کی لطافت ہے۔ آوازوں کے حسین زیر و بم کو نغمگی کہتے ہیں۔ صوتیات کا یہ ارتقاء باضابطہ طور پر موسیقی میں جلوہ گر ہوا اور تب اسحٰق، موصلی، خسرو، تان سین وغیرہ نے آوازوں کو الہام نغمہ بنا دیا۔

علمائے حیاتیات نے لکھا ہے کہ انسان ارتقاء کے بڑے پیچ و خم کے بعد بشریت کے مقام تک پہنچا ہے۔ آدمی بندروں کی اولاد ہو یا نہ ہو لیکن اس پر دور بہیمیت ضرور گزرا ہے۔ صوتیات کے علماء کہتے ہیں کہ جانوروں کی طرح انسان بھی پہلے محض اشارات اور محدود چیخوں سے کام چلاتا تھا۔ جانوروں کی طرح یہ وحشی غیر مہذب انسان بھی اپنی اوائل عمری میں چند طرح کی چیخوں سے اور جسمانی حرکات و سکنات کے ذریعے اظہار مطلب کیا کرتے تھے۔ جانوروں نے اس مقام سے قدم آگے نہیں بڑھایا۔ جانوروں کی آوازیں محدود ہیں لیکن انسان آگے بڑھتا گیا اور اس کی آوازوں کی نوعیت اور نیرنگی میں اضافے ہوتے چلے گئے۔ آوازوں نے زیادہ قطعیت اختیار کرنی شروع کر دی اور الفاظ پیدا ہو گئے۔ الفاظ کا ذخیرہ بڑھتا چلا

گیا اور پھر انسان کی ذہنی صلاحیتوں نے ان کے اندر ربط و باہم آہنگی، ترتیب و تنظیم، ضبط و نظم، قاعدے اور ضابطے پیدا کئے۔

کیا جاتا ہے کہ صوتیات اور لسانیات کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ زبان آوازوں کے ایسے مجموعے کا نام ہے جسے انسان اپنے خیال دوسروں پر ظاہر کرنے کے لئے "ارادۃً" نکالتا ہے۔ زبان کا حسب و نسب صوتیات سے معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی تو یہ امر مخفی نہیں رہ پائے گا کہ دراصل صوتیات ہی زبان کا منبع اولیٰ ہے۔ دراصل انسان جب اپنے ابتدائی مرحلے میں تھا تو اس وقت اس کے حرکات و سکنات اور اشارات ہی اس کے خیالات کی ترسیل کا باعث بنتے تھے یا پھر آوازوں کے زیر و بم کے سہارے خیالات کا اظہار کیا جاتا تھا لیکن جیسے جیسے انسانی ذہن نے ارتقائی مدارج طے کرنا شروع کئے تو اس ٹوٹی پھوٹی آوازوں نے الفاظ کی شکل اختیار کرلی اور جب الفاظ نے اپنے اندر استحکام اور وسعت پیدا کرلیا تو گویا یہاں سے ہی زبان جنم لیتی ہے اس لئے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ صوتیات اور لسانیات کا تعلق اٹوٹ ہے اور دونوں ایک دوسرے پر منحصر کرتے ہیں۔ ایک کے بغیر دوسرے کا تصور نا ممکن ہی نہیں بلکہ مہمل اور بے معنی بھی ہے

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M.A. 4th Semi, Paper. 16

Title: SAUTIAT KA LESANIAT SE TAALUQUE

WhatsApp No. 9431632576